اشکالات کے تسلی بخش جوابات بھی عام فہم اور سلیس انداز میں پیش کی ہے طباعت کتاب بھی نہایت معیاری اور اعلیٰ ،673 صفحات پر مشتمل یہ کتاب زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی سے دستیاب ہے اور اسکے ناشر مکتبہ احسان الحبیب کراچی ہے۔ (مبصر: محمد اسلام حقانی)

- **ألتحقيق الحسن فی تائید آثارالسنن ...... مؤلف مولانا ظہور احمد الحسینی**

علامہ ابوالخیر محمد ظہیر احسن شوق نیموی ؒ کی شہرہ آفاق کتاب آثار السنن فقہ حنفی کی بنیادی احادیث کا مضبوط مجموعہ ہے اور علامہ نیموی ؒ کی شہرت بھی اسی تصنیف لطیف کے مرہون منت ہے،اس کتاب کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ مقبولیت سے نوازا زمانہ تالیف سے ہی اطراف عالم کے بے شمار مدارس کے نصاب کا حصہ ہے پاکستان میں دیوبندی اور بریلوی مکاتب فکر کے مدارس میں تاحال یہ کتاب پڑھائی جاتی ہے اہل علم وتحقیق نے اس پر بے شمار تعلیقات ،حواشی اور شروحات لکھیں ہیں۔

علامہ نیموی ؒ کا مقصد تالیف یہ تھا کہ اس کتاب کے ذریعہ فقہ حنفی کے مزاج ومذاق کو احسن طریقے سے بیان کرکے اور فقہی عنوانات پر احادیث کی ترتیب وتخریج اور اقوال فقہاء کے استدلالات کو واضح کریں۔

اس دور میں غیر مقلدین کے نہایت ہی قابل عالم دین مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری ؒ نے اس کتاب کے رد میں ''ابکار المنن'' کو تحریر فرمایا اور یہ جواب الجواب کا سلسلہ چلتا رہا،حتیٰ کہ دور حاضر کے ایک اور غیر مقلد عالم دین مولانا حافظ زبیر علی زئی ؒ نے اپنے زیر ادارت ماہنامہ ''الحدیث'' حضرو اٹک کی ایک شمارے میں'' آثار السنن پر ایک نظر'' کے عنوان سے ایک مضمون لکھا جس میں علامہ نیموی ؒ کے کتاب کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا زیر تبصرہ کتاب ''التحقیق الحسن فی تائید اثارالسنن'' مولانا ظہور احمد الحسینی کی تصنیف ہے جو مولانا زبیر علی زئی کے اسی مضمون کا مدلل جواب ہے مولانا ظہور احمد الحسینی صاحب کے کام کا یہ خصوصیت ہے کہ انہوں نے علامہ نیموی ؒ اور ان کے استدلالات کا دفاع حدیث اور رجال کی بنیادی کتابوں سے مضبوط حوالوں کی بنیاد پر کیا ہے اور زبیر صاحب کے اعتراضات کی حقیقت واضح کردی ہے اہل علم کے لئے یہ کتاب قیمتی سوغات اور گرانقدر سرمایہ سے کم نہیں۔144 صفحات کی یہ کتاب خانقاہ امدادیہ مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام محلّہ زاہد آباد حضرو اٹک سے دستیاب ہے۔ (مبصر محمد اسلام حقانی)